



## سوال

(207) کیا غیر قبلہ کی طرف پڑھی ہوئی نماز وقت کے اندر اندر دہرائی جائے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب آدمی غلطی سے غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرے، پھر اس نماز کا وقت ختم ہونے سے پہلے اس کو اپنی غلطی کا علم ہو جائے تو کیا وہ نماز کو دہرائے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں، وہ نماز کو نہیں لوٹائے گا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے ایک دفعہ بادلوں کے اندھیرے کی وجہ سے الگ الگ سمت میں منہ کر کے نماز ادا کر لی۔ صبح ہوئی تو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز دہرانے کا حکم نہیں دیا۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 201

محدث فتویٰ